بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

سجاد سر جھکائے، آنسوں بہا رہا ہے
نیزے پہ جس کا بابا، قرآں سنا رہا ہے

کربوبلا کا منظر، آنکھوں میں وہ بساکر
خاک صفر کو سر کی، دستار بھی بناکر
زینب کے ساتھ دیکھو بازار جا رہا ہے

پیاسوں کی ہنچکیاں تو بے چین کر رہی ہیں
رہ رہ کے جس کی نظریں بچوں پہ جا رہی ہیں
معصوم ہر کلی کو سائے میں لا رہا ہے

کلام : یاؤر عباس یوسفی

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

شرم ؤ حیا کی ملکہ چادر کی تھی سوالی
بیمار کا تھا زیور زنجیر ؤ طوق بھاری
پھر بھی ابا سے اپنے پردہ بنا رہا ہے

صبر ؤ رضا کا مالک ہر ظلم سہ رہا ہے
زہرا کے پاک موتی صحرا میں چن رہا ہے
راہوں میں زندگی کو، جینا سکھا رہا ہے

پاؤں کے آبلیں بھی نوحہ کناں ہے جس پر
گریاکناں ہے دیکھو نوک سناں پہ چادر
راہوں سے بیبیوں کے کانٹیں ہٹا رہا ہے

کلام : یاؤر عباس یوسفی

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

دیتا رہا تسلی بابا کی زندگی کو
کہتی تھی جب سکینہ بابا سے تو ملا دؤ
بعد حسین اس کو لوری سنا رہا ہے

دربار اشکیاں میں جب قافلہ گیا تھا
طشت طلا میں سر جب شبیر کا دکھا تھا
معصوم کو ابا میں اپنی چھپا رہا ہے

علم ؤ عمل کا پیکر دربار بے حیا میں
اؤصاف تھے جری کے قرآن کی صدا میں
یاؤر امام میرا خطبہ سنا رہا ہے

کلام : یاؤر عباس یوسفی

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی